پریس ریلیز

اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ

اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ کے زیر اہتمام پاکستان میں جمہوریت کے استحکام میں ٹیکنالوجی کے کردار پر کانفرنس کا انعقاد

اسلام آباد، 16 اکتوبر 2014

اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ (یو این ڈی پی) نے حکومت آسٹریلیا اور یورپی یونین کے اشتراک سے جمہوریت کے استحکام میں ٹیکنالوجی کے کردار پر ایک تین روزہ کانفرنس کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر بحث میں ٹیکنالوجی کے میدان میں ہونے والی ترقی سے پیدا ہونے والے ان مواقع کو مرکزی حیثیت حاصل رہی جو جمہوری عمل اور شہریوں کی شمولیت کا معیار بہتر بنانے اور رائے دہندگان کی محرومیاں کم کرنے کے لئے ٹیکنالوجی کی استعداد سے فائدہ اٹھانے میں مدد دے سکتے ہیں۔

کانفرنس میں نجی و سرکاری شعبے اور بلا منافع بنیاد پر کام کرنے والے اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی اور پاکستان کو درپیش طرز حکمرانی کی کلیدی مشکلات پر تبادلہ خیالات کیا۔ اس موقع پر ٹیکنالوجی کے ان ممکنہ طریقوں کو اجاگر کیا جو ان مشکلات کے ازالہ کے لئے تشکیل دیئے جاسکتے ہیں اور یوں ٹیکنالوجی کے میدان میں ہونے والی ترقی سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

آسٹریلیا کے ہائی کمشنر پیٹر ہیوارڈ نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی فرد کے حقوق کو بہتر اور قانون کی حکمرانی کو مستحکم بنا سکتی ہے۔ دیرپا جمہوریتوں کی تعمیر مضبوط اداروں اور بھرپور انتخابی نظاموں پر ہوتی ہے جو غیر جانبدارانہ انتخابی عمل میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ ٹیکنالوجی شفافیت اور جمہوری احتساب بہتر بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات احسن اقبال نے اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ ٹیکنالوجی اور جمہوریت کو مستحکم بنانے میں اس کا کردار آج کی دنیا میں دن بہ دن اہمیت حاصل کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ایک بے مثال تبدیلی کے دور میں رہ رہے ہیں اور انسانی تاریخ میں کسی نسل نے ایسی بڑی تبدیلیوں کا نظارہ نہیں کیا جو ہم کر رہے ہیں اور یہ سب کچھ اطلاعات اور معلومات کے اس پھیلاؤ کی بدولت ممکن ہوا ہے۔

اقوام متحدہ کے کنٹری ڈائریکٹر مارک آندرے فرینشے نے بحث کو سمیٹتے ہوئے کہا کہ ٹیکنالوجی شاید پاکستان کو درپیش طرز حکمرانی کی تمام مشکلات کا مداوا نہ کر سکتی ہو لیکن جیسا کہ آج کی تقریب میں بھی دیکھنے میں آیا، یہ پاکستان کے جمہوری عمل اور اداروں کی کارکردگی کو مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ یہ عمل غربت میں کمی اور دیرپا ترقی کے مقاصد کے حصول میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے۔

تین روزہ کانفرنس کے سیشنوں میں متعدد شعبوں کے ماہرین نے شرکت کی اور سوک شعبے اور ای گورننس ٹیکنالوجیز میں پاکستان کے مسلمہ اور ابھرتے ہوئے لیڈروں کے جدت پر مبنی کام کو اجاگر کیا۔ دوسرے دن کے سیشنوں میں اس بات کا جائزہ لیا گیا کہ ٹیکنالوجی کس طرح انتخابی عمل کی دیانتداری کو بہتر بنا رہی ہے۔ اس میں ای پارلیمنٹ کا تصور اور یہ بات بھی شامل تھی کہ انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کس طرح ارکان پارلیمان کو اپنے تین اہم ترین فرائض یعنی قانون سازی، نگرانی اور نمائندگی کی ادائیگی میں اپنی کارکردگی بہتر بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔ اس میں سیاسی جماعتوں اور ان کی ترقی، رائے دہندگان بالخصوص نوجوانوں تک ان کی رسائی میں ٹیکنالوجی کے کردار پر بھی بات کی گئی۔

آخری دن بحث کا موضوع یہ رہا کہ ٹیکنالوجی کس طرح ڈیجیٹل مبصرین، شہریوں میں شعور و آگاہی پیدا کرنے کے ذرائع اور سماجی کرداروں کے طور پر سول سوسائٹی کی سرگرمیوں میں تبدیلی لا رہی ہے۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ انفارمیشن کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کا استعمال کس طرح پارلیمنٹ کے قانون سازی اور نمائندگی سے متعلق فرائض کی ادائیگی کو بہتر بنا سکتا ہے۔

کانفرنس میں ٹیکنالوجی کے شعبے، سیاسی پارٹیوں، سول سوسائٹی، تدریسی حلقوں اور میڈیا کے نمائندوں نے بھی شرکت کی جن میں تیونس کے رکن پارلیمنٹ جوہار اٹیس، نیشنل ڈیمو کریٹک پارٹی کے کینیڈا کے نمائندہ شامینی سلیوار اتنم، لیکوئڈ فیڈبیک جرمنی سے اینڈریاز نطشے، آئر لینڈ سے انتخابی ٹیکنالوجی کے عالمی ماہر رونان مک ڈرمٹ، نیروبی میں کمیونٹی سطح پر سماجی یکجہتی کے فروغ کے لئے موبائل ٹیکنالوجی کے استعمال سے متعلق ادارے پیس ٹیکسٹ سے کیلب گوچوہی اور یو این ڈی پی نیویارک سے ای گورننس کے عالمی ماہر رال زیمبرانو بھی شامل تھے۔

یو این ڈی پی معاشرے کی ہر سطح پر لوگوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے ایسی اقوام کی تعمیر میں مدد دیتا ہے جو بحرانوں کا مقابلہ کر سکیں اور اس طرح کی افزائش کو آگے بڑھا سکیں اور اسے دیرپا بنا سکیں جو ہر شخص کا معیار زندگی بہتر بنائے۔ 177 ممالک اور علاقائی حدود میں اپنی موجودگی کی بدولت یو این ڈی پی لوگوں کو بااختیار بنانے اور مقابلے کی صلاحیت کی حامل اقوام کی تعمیر میں مدد کے لئے اپنے عالمی مشاہدات اور مقامی تجربات کی صورت میں معاونت فراہم کر رہا ہے۔

مزید معلومات اور میڈیا کی معاونت کے لئے رابطہ، فاطمہ عنایت، کمیونیکیشنز اینالسٹ، کمیونیکیشن یونٹ، اقوام متحدہ ترقیاتی ادارہ

چوتھی منزل، سیرینا بزنس کمپلیکس، اسلام آباد، پاکستان۔ ٹیلی فون:+92-51-8355650، ای میل: fatimah.inayet@undp.org

ویب سائٹ: http://www.pk.org.pk

یو این ڈی پی اقوام متحدہ کا عالمی ترقیاتی نیٹ ورک ہے جو تبدیلی کی وکالت کرتا ہے اور اقوام کو علوم، تجربات اور وسائل سے جوڑنے میں مدد دیتا ہے جن کی بدولت لوگوں کے لئے بہتر زندگی کی تعمیر کی جا سکے۔ یو این ڈی پی دنیا کے 166 ممالک میں موجود ہے اور ان کے ساتھ مل کر عالمی و قومی ترقیاتی مشکلات کے حل تلاش کرنے کے لئے کام کر رہا ہے۔ ملکی استعداد بہتر بنانے کے عمل میں یہ ممالک یو این ڈی پی کے لوگوں اور اس کے وسیع نوعیت کے پارٹنرز سے استفادہ کرتے ہیں۔